بسم اللہ الرحمن الرحیم

خانوادۂ فاروقیہ کی حمایت کرنے والوں کی غلط فہمی کا ازالہ

فاروقیان دھاوا شریف کی سیادت کو ثابت کرنے کیلئے صوفی فاؤنڈیشن لکھنؤ کی طرف سے ایک پمفلٹ شائع کیا گیا ہے۔ جس میں اپنے مدعا کو ثابت کرنے کے لئے زبردست کذب و فریب سے کام لیا گیا ہے۔ اس میں شبیہ غوث اعظم اعلیٰ حضرت اشرفی میاں قدس سرہ کے حوالے سے نمبر لگا کر دو باتیں پیش کی گئیں ہیں اس میں پہلے نمبر کے تحت جو کچھ تحریر کیا گیا ہے اس کا تعلق حضرت اشرفی میاں قدس سرہٗ کی ذات سے بالکل نہیں ہے۔ یہ صحیح ہے کہ وظائف اشرفی کی ترتیب حضرت اشرفی میاں قدس سرہٗ نے فرمائی تھی۔ لیکن وہ آپ کی حیات میں چھپ نہ سکی۔ پمفلٹ میں جو عبارت نقل کی گئی ہے وہ دراصل وظائف اشرفی کے ابتدائیہ لکھنے والے تعارف نگار کی ہے اس تعارفی ابتدائیہ میں حضرت اشرفی میاں قدس سرہٗ کے لئے جو القاب و آداب استعمال کئے گئے ہیں وہ خود اپنے لئے اعلیٰ حضرت اشرفی میاں قدس سرہٗ کے قلم سے نکل ہی نہیں سکتے تھے۔ المختصر اس عبارت میں حضرت شاہ محمد حسن قدس سرہ کیلئے جو سید کا لفظ لکھ گیا ہے وہ خود حضرت اشرفی میاں کے قلم سے نہیں نکلا ہے۔ بلکہ تعارف نگار کی غلط فہمی و لاعلمی کا نتیجہ ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کتابت کی غلطی سے ایسا ہو گیا ہو، اور پھر کسی نے اس پر دھیان نہ دیا ہو۔ کتابت کی غلطی کا شبہ اس لئے بھی ہو رہا ہے کہ اسمیں صرف شاہ محمد حسن قدس سرہٗ کے نام ہی کے ساتھ سید لگا ہوا ہے۔ اور متصلاً ان کے جو دوسرے آباء و اجداد کا ذکر ہے ان کے ساتھ سید نہیں لگا ہے اور ان سب کو شاہ باسط علی، شاہ عبدالعلیم، شاہ ابوالغوث گرم دیوان (رضی اللہ تعالیٰ عنھم) کہکر یاد کیا گیا ہے۔ الحاصل اب حضرت شاہ محمد حسن کے نام کے ساتھ سید کا لفظ لگا دینا خواہ تعارف نگار کی غلط فہمی و لاعلمی کا نتیجہ ہو۔ خواہ کتابت کی غلطی ہو، خواہ اس کی کوئی اور وجہ ہو لیکن یہ بات تو طے ہے کہ حضرت اشرفی میاں قدس سرہٗ کے قلم سے نکلا ہوا لفظ نہیں ہے۔ اس تعلق سے حیات مخدوم الاولیاء کے حوالے سے جو عبارت نقل کی گئی ہے وہ بے شک اعلیٰ حضرت اشرفی میاں قدس سرہٗ کے قلم مبارک سے نکلی ہوئی عبارت ہے جو صحائف اشرفی، حصہ دوم ص ۱۵۴ پر من و عن موجود ہے۔ صحائف اشرفی حضرت اشرفی میاں قدس سرہٗ کے اپنے قلم کے ملفوظات ہیں۔ اس دوسری عبارت سے صرف دو باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ ا۔ حضرت اشرفی قدس سرہٗ کو سلسلہ اشرفیہ اویسیہ کی تعلیم حضرت شاہ محمد حسن گرم دیوانی سے حاصل ہوئی اور انہیں اپنے والد حضرت شاہ باسط علی سے انہیں اپنے والد حضرت شاہ عبدالعلیم سے اور انہیں اپنے والد حضرت شاہ ابوالغوث گرم دیوان (رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین) سے یہ سلسلہ ملا ....

۲......... حضرت شاہ محمد حسن قدس سرہ کا حضرت ابوالغوث گرم دیوان قدس سرہٗ سے نسبی تعلق ہے .... المختصر اپنی اس عبارت میں حضرت اشرفی میاں نے نہ تو کسی کی سیادت سے بحث کی ہے اور نہ ہی کسی کو سید لکھا ہے .... المختصر ان دونوں عبارتوں کو حضرت اشرفی میاں کیطرف سے فاروقیان دھاوا شریف ے کے لئے تحقیقی و دستاویزی ثبوت قرار دینا ذھن و فکر کے دیوالیہ پن کی روشن دلیل

ے کی سیادت کو ثابت کرنے

ہے۔

فاروقیان دھاواشریف خواہ مخواہ کیلئے ادھر اُدھر کی خاک چھان رہے ہیں وہ اگر اپنے فاروقی ہونے کا تحقیقی ودستاویزی ثبوت چاہتے ہیں تو انہیں اپنے گھر سے باہر جانے کی ضرورت نہیں ان کے گھر میں مناقب غوثی موجود ہے جو حضرت ابوالغوث گرم دیوان کے خلیفہ راشد حضرت شاہ شمس الدین حیدری کی تالیف ہے جس کا نسخہ اسی خاندان کے ایک بزرگ حضرت شاہ فخر الدین علیہ الرحمہ المتوفی ۱۳۹۸ھ ساکن دھاواشریف ضلع غازیپور (یوپی) کے پاس موجود تھا۔ ۱۳۹۷ھ میں مولانا محمد احمد صاحب مصباحی صدر المدرسین الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور ضلع اعظم گڈھ دھاوا گئے اور حضرت سے وہ نسخہ حاصل کرکے وہیں پر پوری کتاب نقل کرلی۔ (دیکھئے حالات مولانا ابوالخیر بھیروی)۔

(مرتب مولانا حافظ احمد القادری کے صفحہ ۵ کا حاشیہ) مولانا قادری موصوف نے مناقب غوثی کے حوالے سے فاروقیان دھاوا شریف کا جو نسب نامہ تحریر کیا ہے وہ من عن یہ ہے۔

''حضرت ابوالغوث گرم دیوان ابن شیخ محمد شاہ ثانی ابن مخدوم شاہ اسماعیل ابن شاہ ابوالخیر ابن شاہ ابوسعید بن شیخ معروف ثانی بن شیخ عثمان بن شیخ محمد ماہ بن شیخ چاند بن شیخ معروف اول بن شیخ مشید بن شیخ محمد مخدوم بن شیخ خضر محمد بن شیخ غیاث الدین بن شیخ تاج الدین بن شیخ عز الدین بن شیخ نعمان بن شیخ فرخ شاہ بن شیخ مسعود بن شیخ واعظ الاصغر بن شیخ واعظ الاکبر بن شیخ ابوالفتح بن شیخ اسحاق بن شیخ ابراہیم بن حضرت ناصر شاہ بن حضرت عبداللہ ابن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہم (مناقب غوثی) جب گھر ہی میں ان کے فاروقی ہونے کا تحقیقی ودستاویزی ثبوت موجود ہے تو باہر جانے کی ضرورت کیا ہے۔ پھر بھی قارئین کرام دوسری تحقیقی دستاویزات کے انتظار کریں۔

منجانب:۔

مولانا سید احسن اشرف اشرفی جیلانی

نبیرۂ مخدوم المشائخ حضرت سرکارکلاں

چیئرمین سرکارکلاں فاؤنڈیشن کچھوچھا شریف،

ضلع امبیڈکرنگر۔ (یوپی، انڈیا)

موبائل نمبر: 0091-2574277146

0091-9415433111

From:-

Moulana Sayed Ashan Ashraf

Ashrafi Jilani Chairman

Sarkar-e-Kala Foundation

Kikhocha Shareef Distt,

Ambedkar Nagar, U.P. India